ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں

(جلد دوم)

ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں

(جلد دوم)

مولف

غلامِ علی

انجمن تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

تمام تعریفیں رازق و خالق اعظم ، ربِ ال ارباب، مسببِ الِ اسباب، خالق کائنات مولائے کل پروردگارِ حق، رہبر معظم امیرالمومنین امام علی جل جلالہ جل شانہ کے لیے جو خالق و مالکِ توحید و وجودِ الہی ہیں۔۔۔

بے شمار اور بے حساب درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحرالفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ ،فیضانِ ولایت ، اسیرِ ناموسِ تبرا ،عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے بجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ ،قندیلِ معرفت ،گنجینۂ مودت ،تذکرہ حق، Blasphemy And Muslims ،فضائلِ حیدری ،عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ سقا ، کلماتِ حق، فضلِ ذولجلال، شمعِ عشق، عقیدے کی جنگ ،اعتقاداتِ شیعہ، عرش اور علی اللہ جل جلالہ جل شانہ کے بعد "ہے بجز بندگی کہ علیؑ کہ خدا کہوں (جلد ۲) " میری اٹھائیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

فضائلِ مولائے کائینات میں سے کچھ فضائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔۔۔ مخلوق کے لیے ناممکن ہے کہ فضائل مولا علی جل جلالہ کو سمجھ سکیں یا تمام فضائل کو بیان کر سکیں۔۔ ہم مولاؑ کی عطا سے جتنا جانتے، جتنا علم رکھتے ہیں بس وہی یہاں بیان کر رہے ہیں۔۔ ہم مولاؑ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ وہ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائیں۔۔۔ آمین یا علیؑ رب العالمین۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

(۵)

" بزرگی و عظمتِ مولا علی(جَلِ جَلالہ جَلِ شانہ)"

خالقِ عالمین ربِ ال ارباب معبودِ اعظم مولا علی جل جلالہ نے فرمایا میں ایسا پروردگار ہوں جس کی بزرگی و عظمت کو لوگ سمجھنے سے قاصر ہیں۔۔۔ اگر میں نے اپنی فضیلت کا ایک باب بھی لوگوں پر ظاہر کر دیا تو لوگ حیرانی و پریشانی سے ہلاک ہو جایں گے۔۔۔ لوگوں کے جاننے کے لیے اتنی ہی حقیقت کافی ہے کہ لوگ جسے اپنا معبود سمجھتے ہیں وہ میرے نقشِ پا پر سجدہ ریز ہو کر اپنی عبادت کرتا ہے۔۔۔ جسے لوگ رازق سمجھتے ہیں وہ میرے در سے رزق کی بھیک پاتا ہے

۔۔۔

جسے لوگ خالق سمجھتے ہیں اس کو میں نے اپنے امر سے خلق کیا ہے۔۔۔ جسے لوگ رب سمجھتے ہیں اس کو پالنے والی ذات میری ہے۔۔ جسے لوگ اپنا مالک سمجھتے ہیں اس کا امیر میں ہوں۔ جسے لوگ خدا سمجھتے ہیں وہ میرے غلاموں جیسا ہے۔۔ جسے لوگ مسجود سمجھتے ہیں وہ میرے آگے جھکتا ہے۔۔۔ جسے لوگ قادرِ مطلق سمجھتے ہیں وہ میرے حکم کا طابع ہے۔۔ میں عالمین اور عالمین میں موجود ہر شہ کو پیدا کرنے والا ہوں۔۔ میں اول و آخر کا پروردگار ہوں۔۔۔۔ میں قیامت کو خلق کرنے والا ہوں۔۔ میں عالمین میں رزق بانٹا ہوں۔۔۔ میں ہی موت اور حیات کا حاکم ہوں۔۔۔۔ میں ہی جنت و جہنم عطا کرنے والا ہوں۔۔۔ میں کائنات کا نظام چلاتا ہوں۔۔۔ میں ہر شہ پر قدرت رکھتا ہوں۔۔۔

(حوالہ: کتاب احکامِ علویہ صفحہ ۸۸)

(۷)

" عبادت و ذکر علی (جل جلالہ) "

خالقِ عالمین رب ال ارباب معبود اعظم مولا علی جل جلالہ نے فرمایا میرے اسم کا ورد کرنا مومنوں کی عبادت ہے۔۔۔میرے ذکر کے بغیر کوئی عبادت مکمل نہیں ہے۔۔۔۔

جس عبادت میں میرا ذکر شامل نہ ہو وہ عبادت باطل ہے۔۔۔خود عبادت میرا ذکر کر کے عبادت کا درجہ حاصل کرتی ہے۔۔۔میرا ذکر کرنا اور میرے اسم کا ورد کرنا عبادت کی عبادت ہے۔۔۔

(حوالہ: کتاب احکام علویہ، صفحہ ٦٩)

” حقیقتِ عقل اور فضائل مولا علی (جل جلالہ) “

خالقِ عالمین رب ال ارباب معبود اعظم مولا علی جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا مخلوق کی عقل کبھی میری حقیقت اور میرے فضائل کو نہیں سمجھ سکتی۔۔ میری حقیقت اور میرے فضائل عقلوں میں نہیں سما سکتے۔۔۔ مخلوق کی عقل جب اپنی معراج پر پہنچتی ہے تو خود کو میرے فضائل کے سامنے حقیر و کمتر پاتی ہے۔۔ عقل جب اپنے عروج کو پہنچتی ہے تو میرے فضائل کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے اور یہ حیرانی ہی عقل کی انتہا ہے۔۔۔

(حوالہ: کتاب اسرار و حقائق، صفحہ ۸)

" حقیقتِ موت و حیات "

خالقِ عالمین ربِ الارباب معبودِ اعظم مولاعلی جل جلالہ نے فرمایا
میں موت اور حیات کا خالق ہوں۔۔۔ میں وہ ہوں جس نے
موت اور حیات جو زندگی بخشی۔۔ میں وہ ہوں جس نے کائنات
کے آغاز سے موت کو حیات پر فتح کیا اور ہمیشہ ہی موت حیات پر
غالب رہی۔۔ لیکن بہت جلد وہ زمانہ بھی آئے گا جب میں
حیات کو موت پر فتح یاب کردوں گا اور حیات موت پر غلبہ حاصل
کرلے گی۔۔

میں موت کو ہلاک کردوں گا اور مخلوقات کہیں گی کہ یہ موت کہاں گی
اور آتی کیوں نہیں۔۔۔ مگر تب موت غارت ہو چکی ہو گی اور کسی کو
نہیں ملے گی۔۔

(حوالہ: اسرار و حقایق صفحہ ۵۵)